رہے تھے۔ اُن کے استقبال کے لیے روایتی ناچ گانے والے موجود تھے۔ سیکورٹی کے انتظامات بہت سخت تھے۔ استقبال کے لیے آنے والے سکولوں کے طلبہ و طالبات، پادریوں اور صحافیوں کے ساتھ پولیس بہت نمایاں تھی۔ پسینے سے شرابور مذہب دوست مسیحی پوپ جان پال دوم کے دورے کے حوالے سے ۳۰ ڈالر میں یادگار بیج اور سٹکرز وغیرہ بیچ رہے تھے۔ واضح رہے کہ کینیا میں ۳۰ ڈالر ایک اوسط مزدور کی دو یا تین دن کی اُجرت ہے۔

پوپ جان پال دوم کے افریقہ کے تین ملکوں کے حالیہ دورے پر ۳ لاکھ چالیس ہزار ڈالر کے اخراجات کا اندازہ ہے۔

توقع تھی کہ نیروبی پہنچنے پر ایک مسلمان عالم شیخ علی شی پوپ کی موجودگی میں ایک تقریب میں خطاب کریں گے، مگر عین وقت پر شیخ علی شی نے بتایا کہ مسلمانوں نے رومن کیتھولک مسیحیّت اور اسلام کے درمیان صدیوں سے چلی آنے والی "مقدّس جنگ" کے سبب اُن کے دورے کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ (روزنامہ "ڈان"، کراچی - ۱۹ ستمبر ۱۹۹۵ء)

مالی: نئے چرچوں کی تعمیر

مالی ۸۶ فیصد مسلم اکثریت کا ملک ہے مگر "گوسپل مشنری یونین" کے جناب ڈینس وینس کا اطلاع ہے کہ "گزشتہ دو سال سے وہ ہر مہینے مالی میں دو نئے چرچ قائم کر رہے ہیں۔" یہ نئے چرچ عام مٹی کی اینٹوں سے بنائے جاتے ہیں جن پر ٹین کی چھت ڈال دی جاتی ہے۔ ٹین کی چھت پر جو خرچ اٹھتا ہے (پندرہ سو ڈالر)، یہ گاسپل مشنری یونیورسٹی (کنساس سٹی) جیسی امریکی تبشیری تنظیمیں برداشت کرتی ہیں۔

ایشیا

پاکستان: لاہور ڈایوسیس میں مسیحیّت کی اشاعت

[پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ - ملتان کے جریدہ "فوکس" کے ضمیمہ (۱۹۹۵ء/۱) میں ایک مقالہ "لاہور ڈایوسیس میں اشاعت مسیحیّت: ۱۸۸۶ء - ۱۹۸۶ء" شائع ہوا ہے۔ مقالہ نگار نے لاہور ڈایوسیس میں کیتھولک مسیحیّت کے آغاز اور بتدریج اشاعت کا جائزہ لیا ہے۔ ضمناً پروٹسٹنٹ مشنوں کے کام پر اظہارِ خیال بھی کیا گیا ہے۔ ذیل میں مقالے کے آخری حصّے کا ترجمہ جریدہ مذکورہ کے شکریے کے ساتھ